مولانا عبداللطیف مسعود رحمہ اللہ

مرزا قادیانی کے دعوے اوران کا انجام ونتیجہ

مرزا قادیانی نے نہایت زور شور سے بہت سے دعوے کیے مثلاً وہ لکھتا ہے:

(۱) مجھ کوتمام دنیا کی اصلاح کے لیے ایک خدمت سپرد کی گئی ہے اس وجہ سے کہ ہمارا آقا اور مخدوم تمام دنیا کے لیے آیا تھا تو اس عظیم الشان خدمت کے لحاظ سے مجھے وہ قوتیں اور طاقتیں بھی دی گئی ہیں جو اس بوجھ کو اٹھانے کے لیے ضروری تھیں اور وہ معارف اور نشان بھی دیے جن کا دیا جانا اتمام حجت کے لیے مناسب وقت تھا۔

(حقیقۃ الوحی، ص:۱۵۱، خزائن، جلد:۲۲، ص:۱۵۵)

(۲) اللہ کو خوب معلوم تھا کہ آخر زمانہ میں عیسائی بہت بگڑ جائیں گے اور دوسرے نمبر پر مسلمان بھی باغی ہو کر نئی نئی بدعات میں متفرق ہو جائیں گے تو اللہ نے ان دونوں فتنوں کی اصلاح کے لیے ایک ایسے مُرسل کو بھیجا جو ایک لحاظ سے عیسیٰ کا ہم نام تھا تا کہ عیسائیوں کی اصلاح کرے اور دوسرے لحاظ سے احمد کا ہم نام ہوا تا کہ مسلمانوں کی اصلاح کرے۔

(سر الخلافہ، ص:۵۱، خزائن، ص:۳۷۸، ۳۷۹ جلد:۸)

(۳) اللہ نے مجھے ہر نبی کا نام دیا اور فرمایا جری اللہ فی حلل الانبیاء یعنی خدا کا رسول نبیوں کے پیرایوں میں سو ضرور ہے کہ ہر نبی کی شان مجھ میں پائی جائے...... مجھے اور بھی نام دیے گئے اور ہر ایک نبی کا مجھے نام دیا گیا چنانچہ جو ملکِ ہند میں کرشن نام ایک نبی گزرا ہے جس کو رودر گوپال (فنا کرنے والا اور پالنے والا) بھی کہتے ہیں اس کا نام بھی مجھے دیا گیا جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ ان دنوں ایک کرشن کے ظہور کے منتظر میں وہ کرشن میں ہی ہوں۔ (خزائن، ص:۵۲۱، جلد:۲۲)

مرزا صاحب آریوں کے بادشاہ بھی ہیں۔ (حقیقۃ الوحی) اور امین الملک جے سنگھ بہادر بھی (تذکرہ، ص:۶۷۲)

(۴) اے لوگو یقین سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو آخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمھارے مرد و عورت، چھوٹے بڑے سب مل کر میری ہلاکت کی دعا کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے اُن کی ناک گل جائے، ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ان کی دعا نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کر لے۔ اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے۔ اگر تم گواہی چھپاؤ تو قریب ہے کہ پتھر بول پڑیں پس اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو، کاذبوں کے منہ اور ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور۔ خدا کسی امر کو بغیر فیصلہ نہیں چھوڑتا۔ میں اس زندگی پر لعنت بھیجتا ہوں جو جھوٹ اور افتراء کے ساتھ ہو۔ وہ خدمت جو عین وقت پر خداوند قدیر نے میرے سپرد کی ہے اور اسی کے لیے مجھے پیدا کیا ہے ہرگز ممکن نہیں کہ میں اس میں سستی کروں۔ اگر چہ آفتاب ایک طرف سے اور زمین ایک طرف سے باہم مل کر مجھے کچلنا چاہیں۔ انسان کیا ہے ایک کیڑا؟ اور بشر کیا ہے ایک مضغہ، پس کیونکر میں اس حیّ وقیوم کے حکم کو ایک کیڑے یا ایک مضغہ کے

لیے ٹال دوں۔ جیسے خدا نے پہلے مامورین اور مکذبین میں آخر ایک دن فیصلہ کر دیا۔ اسی طرح وہ اس وقت بھی فیصلہ کرے گا۔ خدا کے مامورین کے آنے کے لیے بھی ایک موسم ہوتا ہے اور پھر جانے کے لیے بھی ایک موسم۔ پس یقیناً سمجھو کہ میں نہ بے موسم آیا اور نہ بے موسم جاؤں گا۔ خدا سے مت لڑو یہ تمھارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کر دو۔ (خزائن، ص: ۴۰۰۔۴۰۱، جلد: ۱۷)

(۵) اگر میں نے اسلام کی حمایت میں وہ کام کر دکھایا جو مسیح موعود اور مہدی موعود کو کرنا چاہیے تھا تو پھر میں سچا ہوں اور اگر کچھ نہ ہوا اور میں مر گیا تو پھر وہ گواہ رہیں کہ ”میں جھوٹا ہوں۔“ پس اگر کروڑ ہا نشان بھی ظاہر ہوں اور یہ علّت غائی ظہور میں نہ آوے تو ”میں جھوٹا ہوں۔“ (مرزا قادیانی کا خط بنام قاضی نذر حسین مندرج اخبار بدر بابت ۱۹ر جولائی ۱۹۰۴ء)

سنیے انجام و نتیجہ!

اب نتیجہ کے متعلق آنجناب خود ہی لکھتے ہیں کہ

(۶) مجھے افسوس ہے کہ میں اس کی راہ میں وہ اطاعت اور تقویٰ کا حق بجا نہیں لا سکا جو میری مراد تھی اور اس کے دین کی وہ خدمت نہیں کر سکا جو میری تمنا تھی۔ میں اس درد کو ساتھ لے جاؤں گا کہ جو کچھ مجھے کرنا چاہیے تھا وہ کر نہیں سکا...... جب مجھے اس نقصانِ حالت کی طرف خیال آتا ہے تو مجھے اقرار کرنا پڑتا ہے کہ میں کیڑا ہوں نہ آدمی اور مردہ ہوں نہ زندہ۔ (خزائن، ص: ۴۹۳، جلد: ۲۲)

مرزا قادیانی کا شعر خود اپنے بارے میں ہے:

کرمِ خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار
(خزائن: صفحہ ۱۲۷، جلد ۲۱)

مرزائی حضرات! کچھ غور و فکر کریں کہ اُن کے پیشوا مرزا قادیانی کس وضاحت سے اپنی نا اہلی کا اعلان کر رہے ہیں۔ لہٰذا آپ حضرات مرزا قادیانی کو چھوڑ کر اُمّتِ مسلمہ میں شامل ہو جائیں۔ اب بھی وقت ہے ورنہ پھر پچھتانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501